بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون
ترجمہ: سن لو بے شک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ کچھ غم۔
صحائف اشرفی
حصہ اول
در تذکرہ حیات مخدوم سمناں علیہ الرحمہ و در بیان سفر عرب و عجم حضور اشرفی میاں علیہ الرحمہ
مرتبہ
اعلیٰ حضرت شیخ المشائخ مولانا الحاج ابو احمد
سید محمد علی حسین (اشرفی میاں)
الاشرفی الجیلانی کچھوچھوی
باہتمام
اشرف العلماء حضرت علامہ الحاج
سید حامد اشرف
الاشرفی الجیلانی کچھوچھوی
ناشر
ادارہ "فیضان اشرف" دار العلوم محمدیہ باؤلا مسجد دلال روڈ بمبئی ۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیهم ولا هم یحزنون

ترجمہ: سن لو بے شک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے، نہ کچھ غم،

مرتبہ

اعلیٰحضرت شیخ المشائخ شبیہہ غوث الثقلین مولانا الحاج ابو احمد سید محمد علی حسین الاشرفی الجیلانی کچھوچھوی، سجادہ نشین خانقاہ حسنیہ سرکار کلاں، درگاہ رسول پور کچھوچھہ شریف فیض آباد (یو پی)

باہتمام

نبیرہ شیخ المشائخ شبیہہ غوث الثقلین اشرف العلماء بانی دار العلوم محمدیہ حضرت علامہ الحاج سید شاہ حامد اشرف الاشرفی الجیلانی کچھوچھوی، خطیب و امام زکریا مسجد۔ ممبئی نمبر ۴۰۰۰۰۳

ناشر

ادارہ "فیضان اشرف" دار العلوم محمدیہ باؤلا مسجد دلائل روڈ ممبئی ۱۳

کتاب ـــــــ صحائفِ اشرفی (حصہ اول)

مرتب ـــــــ حضرت شیخ المشائخ اشرفی میاں علیہ الرحمہ

پروف ریڈنگ ـــــــ مولوی حافظ محمد نور الہدیٰ اشرفی رودرپوری

کتابت ـــــــ حافظ وجہ القمر خاں رضوی بستوی

سنہ طباعت ـــــــ ۱۴۰۵ھ م ۱۹۸۴ء

صفحات ـــــــ دو سو چوراسی (۲۸۴)

تعداد بار اول ـــــــ تین ہزار (۳۰۰۰)

باہتمام ـــــــ اشرف العلماء سید حامد اشرف

رجسٹرڈ نمبر بی ۲۲۹۹

ناشر ـــــــ ادارہ "فیضان اشرف" دار العلوم محمدیہ۔ بمبئی نمبر ۱۳

مطبع ـــــــ ہما آفسیٹ پرنٹرس جیکب سرکل بمبئی

قیمت ـــــــ ۲۵ روپے

ملنے کے پتے

۱ ـــ ادارہ "فیضان اشرف" دار العلوم محمدیہ باؤلا مسجد ولائل روڈ۔ بمبئی نمبر ۱۳
فون نمبر: ۳۹۷۶۷۰

۲ ـــ امام وخطیب ذکریا مسجد۔ بمبئی ۳

۳ ـــ امام وخطیب مسجد سنگتراشان ۸۲ ڈمٹمکر روڈ۔ بمبئی ۸

۴ ـــ اشرفی کتب خانہ امام وخطیب موتی مسجد، بھائیکلہ۔ بمبئی ۲۷

۵ ـــ مولانا محمد مستقیم رضوی مرزاپوری اشرفی نوری بکڈپو درگاہ رسول پور، کچھوچھہ شریف فیض آباد

۶ ـــ ذکار اللہ خاں اشرفی سیکٹر ۳۶ سی بلاک ۶/۱ کوارٹر ۲/۱ بریلی کالونی لانڈھی۔ کراچی ۳۰ پاکستان

زمین میں بیر الارواح کے نام سے ایک مدور سوراخ ہے پشت صخرہ شریف پر نشان قدم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور نشان سم براق اب تک موجود ہے۔ صخرہ شریف کے شمال کو اندر احاطہ حرم مزار سلیمان علیہ السلام ہے اور مسجد اقصیٰ صخرۃ اللہ سے سمت جنوب تہہ خانہ میں واقع ہے۔ اس میں زیارت مہد عیسیٰ علیہ السلام کی ہوتی ہے اور اکثر انبیاء علیہم السلام کی عبادت کی محراب اس میں بنی ہیں۔ ایک ستون اس مسجد کا میں نے دیکھا ہے جو چار آدمیوں کے حلقہ میں نہ آسکے اور ایک ڈال پتھر دس گز کا لانبا تھا۔ خدام حرم نے بتلایا کہ اس پتھر کو ایک دیونی اٹھا لائی تھی اور سلیمان علیہ السلام سے عذر کیا کہ میں اس وقت بوجہ حاملہ ہونے کے کمزور ہوں ورنہ اس سے بھاری پتھر لاتی۔

اس مسجد کے اندر ایک محراب سمت کعبہ شریف جس کو قبلتین کہتے ہیں بنی ہوئی ہے اس محراب میں کعبۃ اللہ شریف کی طرف شب معراج میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت نماز نفل ادا کی اور تمام انبیاء نے اقتدا کی

صخرہ شریف کے اوپر سلطان عمر بن عبدالعزیز نے ایک قبہ عالیشان بنوادیا ہے اس قبہ کے اندر حنفیوں کی اوقات خمسہ میں جماعت ہوتی ہے۔ وسط صحن حرم میں بالائے کوہ ابراہیم علیہ السلام کی دعا سے ایک چشمہ جاری ہوا۔ اب تک لوگ اس کا پانی پیتے ہیں۔ شہر کے اندر ایک مسجد کے بغلی کمرہ میں داؤد علیہ السلام کے مزار کی زیارت ہوتی ہے۔ بالائے کوہ جو طور کے نام سے مشہور ہے۔

اسی شہر کے کنارے پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصائے مبارک کا نشان زیارت گاہ ہے اور ایک جانب قمیر علیہ السلام نبی کا مع ان کی ذریت کے مزار ہے۔ اس مسجد اقصیٰ کی چھت پر بزمانۂ خلافت حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ جامع مسجد سمت کعبہ شریف بنائی گئی ہے اور اسی مسجد میں مذہب شافعی والوں کی جماعت اوقات خمسہ میں ہوتی ہے۔ اور نماز جمعہ کی امامت امام مذہب حنفی کرتا ہے۔

نشان عصائے موسیٰ علیہ السلام کے قریب نشانِ قدم عیسیٰ علیہ السلام کی زیارت کی ہے اور اسی مقام پر بی بی رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا کا مزار ہے۔ اور اسی مقام پر مزار سید محمد علی